



سوال

(230) شریعت کے مطابق کتابی عورت سے شادی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں فرانس میں تعلیم حاصل کر رہا ہوں اور ایک فرانسیسی نصرانی لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہے، شادی کے لئے کیا شرطیں ہیں؟ مہر کیسے دیا جائے گا؟ کیا مہر کے بغیر بھی شادی ہو جائے گی؟ میں عربی اور شرعی شادی میں فرق بھی معلوم کرنا چاہتا ہوں؟ میرا تعلق مغرب سے ہے اور اب فرانس میں رہ رہا ہوں اور تعلیمی و تظیفہ کے سوا میری اور کوئی آمدنی بھی نہیں ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کے لئے اہل کتاب یعنی یہود و نصاریٰ کی کسی عورت سے شادی کرنا جائز ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَأُولَئِكَ الَّذِينَ آتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرِ مُسَافِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي أَسْدَانٍ ۝ ... سورة المائدة

”اور اہل کتاب کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لئے حلال ہے اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن اہل کتاب عورتیں بھی (حلال) ہیں جبکہ تم ان کو ان کا مہر دے دو اور ان سے عفت قائم رکھنی مقصود ہونہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ چھپی دوستی کرنی۔“

لیکن ضروری ہے کہ مسلمان کی کتابیہ عورت سے شادی اسلامی شریعت کے مطابق ہو کیونکہ مسلمان کے لئے اسلامی شریعت کے تقاضوں کو پورا کرنا ضروری ہے۔ مہر کے بغیر نکاح صحیح نہیں ہوتا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے حلال قرار دیتے ہوئے مال کے ساتھ مشروط کیا ہے۔ چنانچہ محرمات نکاح کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا:

وَأُجْلَ لَكُمْ مَا وَرَاءَ ذَلِكَ أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ مُحْصِنِينَ غَيْرِ مُسَافِحِينَ ۝ ... سورة النساء

”اور ان (محرمات) کے سوا اور عورتیں تمہارے لئے حلال ہیں بایں طور کہ تم مال خرچ کر کے ان سے نکاح کر لو بشرطیکہ (نکاح سے) مقصود عفت قائم رکھنا ہونہ کہ شہوت رانی۔“

سائل نے عربی اور شرعی نکاح میں جو فرق معلوم کیا ہے تو شرعی نکاح وہ ہے جو اسلامی شریعت کے مطابق ہوں، شریعت کی مقرر کردہ مشروط پوری ہوں اور اس میں کوئی امر مانع



نہ ہو، جبکہ عرفی نکاح وہ ہوتا ہے جو اپنے دور کے رواج و عادت کے مطابق ہو لیکن مسلمان کے لئے یہ از حد انتہائی ضروری ہے کہ وہ نکاح شرعی تقاضوں کے مطابق ہی کرے کیونکہ مسلمان اسلامی احکام کا پابند ہے اگر اس نے شادی کی اور اس میں شرعی شروط پوری نہ ہوں یا شرعاً اس میں کوئی امر مانع ہو تو یہ شادی فاسد ہوگی، عورت اس کے لئے حلال نہ ہوگی اور نہ اس پر شرعی نکاح کے احکام مرتب ہوں گے۔

حذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 197

محدث فتویٰ